سوال

(29) جنبی کے لئے پانی دستیاب نہ ہو تو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی انسان حالتِ جنابت میں ہو اور اسے پانی دستیاب نہ ہو تو اسے کیا کرنا چاہیے، کیا ایسی حالت میں تیمم کرکے نماز پڑھی جاسکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان جنبی ہو تو اس پر غسل واجب ہو جاتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اگر تمہیں جنابت لاحق ہو تو غسل کرکے پاک ہو جایا کرو۔''[1]

اگر پانی دستیاب نہ ہو یا اس کے استعمال سے کسی نقصان کا اندیشہ ہو تو تیمم سے کام چلایا جاسکتا ہے، قرآن کریم میں اس کی صراحت ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضاء حاجت سے فارغ ہوا ہو یا تم اپنی عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح کرلو یعنی تیمم کرلو۔''[2]

تیمم کرنے سے انسان جنابت سے پاک ہو جاتا ہے اور اس وقت تک پاک رہے گا جب تک اسے پانی نہیں ملتا اور جب اسے پانی مل جائے گا تو اس سے غسل کرنا ضروری ہے۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو الگ تھلگ دیکھا جس نے لوگوں کے ساتھ مل کر نماز ادا نہیں کی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا کہ تم نے نماز کیوں نہیں پڑھی؟ اس نے عرض کیا میں جنابت کی حالت میں ہوں اور یہاں پانی موجود نہیں تو آپ نے اسے فرمایا: ''مٹی کو استعمال کرلو، تمہارے لیے یہی کافی ہے۔'' اس کے بعد پانی مل گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پانی دیتے ہوئے فرمایا: ''جاؤ اور اسے اپنے اوپر ڈال لو۔''[3]

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تیمم کرنے والے کو جب پانی مل جائے تو اس کے لئے پانی سے طہارت حاصل کرنا ضروری ہے خواہ اس نے جنابت کی وجہ سے تیمم کیا ہو۔ جنابت سے تیمم کرنے والا اس وقت تک پاک ہے جب تک وہ دوبارہ جنبی نہیں ہوتا یا اسے پانی نہیں ملتا۔ اگر اسے پانی مل جائے تو اس وقت پانی سے طہارت حاصل کرنا ضروری ہے۔ اور تیمم سے جو عبادات کی ہیں انہیں دوبارہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔

---

[1] المائدۃ: ٦۔

[2] المائدة: ٦۔

[3] صحيح البخاري، التيمم: ٢٤٤۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:65

محدث فتویٰ